

آنیس لار واخ

مدونات حضرت خواجه عثمان هارقی

جامع خواجه معین الدین حسن سنجی چشتی اجیری

سائز ۱ - ۲۵ سطور - ۲۵ ۹ $\frac{1}{2}$ × ۲۰ - ۱۶ × ۲۷

ادراق ۱ - ۱۵ خط - نستعلیق

مهر ۱ - پہلے درج پر تین مہر سی بیس جو پڑھی نہیں جاتی

موضوع ۱ - تصور زبان ۱ - فارسی

حالت ۱ - مجلد

آغاز ۱ - الحمد لله رب العالمين والتعالى للحقين والصلوة والسلام على رسوله محمد دار
واجيعين - بدان اسعدك الله تعالى بای خبار و آثار انبیاء دای اسرار و افوار
اویا از الفاس مبارک سید العالمین .

اختتام ۱ - ہمیں کہ خواجہ ایں فوائد تمام کرد بندہ کمینہ روی بزرگین آورد و بازگشت والحمد لله
علی ذاکر رب العالمین و صلوات علی خیر خلقہ محمد والہ اجمعین .

لٹھ ۔ ۶۵ اس مجموعہ میں حسب فریل ملفوظات ہیں (۱) انیس الارواح (۲) دلیل العاقیبین
(۳) فوائد اکیف (۴) راحت القلوب (۵) انضل الغواہ

انیس الارواح یعنی ملفوظات سیخ میعظم خواجہ عثمان باروی رحمۃ اللہ علیہ
جنکو حضرت خواجہ معین الدین جشتی نے جمع کیا ہے۔ خواجہ صاحب کی ملاقاتات خواجہ
حضرت باروی کے ساتھ مسیح چنہدیگدار میں ہوئی تھی قدم بوسی کا شرف حاصل
ہوا۔ مراحل سلوک ایک پل میں طے کرنے۔ اور اپنے ساتھ ملکہ سلطنت اور صدرینہ مورثہ
لے گئے بخارا ہوتے ہوئے۔ دوبارہ بنداد میں مختلف ہوئے تو فرمایا کہ میں

247

جنکو حضرت انبیاء کردوں گا۔ لیکن اپنے روزانہ چاشت کیوقت حاضر خدمت ہونا ہو
کچھ میں کہوں قلم بندکرنا اس طرح یہ ملفوظات تیار ہوئے جو ۲۸ رہنمائیں پر مشتمل
ہے۔ ایمان مناجات شہر آدم علیہ السلام خرابی شہریا۔ گردنوں کی فرماں برداری۔ صرفہ
شراب موڑی۔ آزار موشنیں۔ فذف کہنا۔ کسب۔ معصیت۔ جائزہوں کو صادرنا
سدم کہنا۔ نہادوں کا کغفارہ۔ فاتحہ را خلاص۔ جنست و وصفت۔ جنت۔
فضیلت مسجد۔ دنیا عطیہ۔ بانگ نہاد۔ صفت موسن۔ حاجت روکردن
موسن۔ موت کو یاد کرنا۔ مسجد میں چڑائیں بھیجنی۔ درد لیش لوگ۔ شلوار پا پچھے
علیاً اور امراء رجا بزر۔ اور توہہ رفیسرہ کا بیان ہے۔